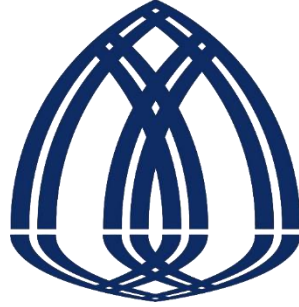


کھانے پینے کے احکام

امام علی (علیہ السلام) فاؤنڈیشن
بخارست

کھانے پینے کے احکام



امام علی (علیہ السلام) فاؤنڈیشن - بخارست

<https://imamali.ro>

ای میل: info@imamali.ro

کھانے پینے کے احکام

حلال		حرام				
کھانے	جانور	خشکی کے	چوپائے	اہلی	دو گُھروالے: بھیڑ، بکری، گائے، بھینس، اونٹ ایک گُھروالے: گھوڑا، خچر اور گدھا مکروہ	سور، کتا، بلی
				وحشی	دو گُھروالے: برن، بھیڑ، پہاڑی بکری، جنگلی گائے، گورخر	- درندے: کتے کی نسل، بلی کی نسل، ریچھ، لکڑبگھا وغیرہ - دوسے زیادہ گُھروالے: ہاتھی، گینڈا وغیرہ - خرگوش (اگرچہ درندہ یا گُھروالا نہیں)
			پرنڈے	مسلسل پر پھڑ پھڑانا یا چینہ دان یا پوٹا یا پنچے کے پچھلے حصے میں کانٹا رکھنا: مرغ، قلمی مرغ، مرغابی، بتخ، ہنس وغیرہ	سلسل پر نہ پھڑ پھڑانا یا چینہ دان یا پوٹا یا پنچے کے پچھلے حصے میں کانٹا نہ رکھنا: عقاب، شاہین، باز، کوا، گدھ وغیرہ	
		خزندہ	-	تمام رینگنے والے جانور: سانپ وغیرہ		
		کیڑے	ٹڈی	دیگر کیڑے: کاکروچ وغیرہ		
		دوہری زیست جاندار	-	تمام دوہری زیست جاندار: مینڈک وغیرہ		
	پودے	آبی	فلس دار (چھلکے دار) مچھلی اور جھینگا	دیگر آبی جانور		
			تمام پودے (جو عام طور پر کھانے کے قابل سمجھے جاتے ہیں)	-		
مشروبات			غیر نشہ آور مشروبات (نشہ آور نہ ہو)	نشہ آور مشروبات (نشہ آور): شراب، بیئر وغیرہ		

ضروری وضاحتیں:

- حلال گوشت والے چوپائے اور پرندوں کو کھانا صرف اس صورت میں جائز ہے کہ انہیں شرعی ذبح (یا شکار) کیا گیا ہو۔

- شرعی ذبح یعنی کوئی مسلمان شخص اللہ کا نام لے کر اور قبلہ رخ ہو کر گردن کی چار رگیں (دو شاہ رگیں، حلقوم اور غذا کی نالی) لوہے کے آلے سے کاٹ دے جبکہ جانور زندہ ہو۔

- حلال گوشت والا وحشی جانور جو بھاگتا ہے، اگر کوئی مسلمان اللہ کا نام لے کر تیز دھار ہتھیار سے شکار کرے اور وہ مر جائے، تو اس کا گوشت پاک اور کھانا جائز ہے؛ لیکن اگر جب اس تک پہنچیں تو وہ زندہ ہو تو اسے ذبح کرنا ضروری ہے۔

- فلس دار مچھلی اور جھنگے کو کھانا صرف اس صورت میں جائز ہے کہ انہیں زندہ پانی سے نکالا گیا ہو اور شکاری کے جال میں یا اس کے بعد جان دی ہو۔

- جانوروں کے انڈے کھانا یا نہ کھانا ان کے گوشت کے کھانے یا نہ کھانے کے تابع ہے۔ اسی طرح جانوروں کا دودھ پینا بھی ان کے گوشت کے حکم کے تابع ہے۔

- حلال گوشت والے جانوروں کے کچھ اجزاء جنہیں شرعی ذبح کیا جاتا ہے حرام ہیں؛ جیسے: خون (سوائے اس مقدار کے جو قدرتی طور پر گوشت میں رہ جاتا ہے)، آنکھ کی سیاہی، غدود، ریڑھ کی ہڈی کے اندر کی رگ، تلی (طحال)، خصیہ وغیرہ

- مختلف قسم کے کھانے اور ڈبے بند غذائیں (گوشت کی خوراکیوں کے علاوہ) جب تک ہمیں معلوم نہ ہو کہ ان میں حرام مواد استعمال ہوئے ہیں، حلال ہیں اور اس بارے میں تحقیق اور پوچھ گچھ کی ضرورت نہیں۔

- اگر ہمیں شک ہو کہ کھانے یا پینے میں استعمال ہونے والا جلیٹن نباتی ہے یا حیوانی، تو اسے کھانا جائز ہے؛ لیکن اگر ہمیں معلوم ہو کہ یہ جانور سے لیا گیا ہے اور اس کے شرعی ذبح کے بارے میں یقین نہ ہو، تو اسے کھانا جائز نہیں۔

- حیوانی اصل والے مواد جن کے شرعی ذبح کے بارے میں ہمیں یقین نہیں، اگر استحالیہ پیدا کر لیں، یعنی کسی عمل میں دوسرے مادے میں تبدیل ہو جائیں، تو پاک اور حلال ہو جاتے ہیں۔ اس بنا پر اگر کھانے یا پینے میں تھوڑی مقدار میں الکحل یا جلیٹن یا دوسرا حرام مادہ ختم ہو گیا ہو اور عام طور پر اسے دوسرا مادہ سمجھا جائے تو حلال ہے۔

- کھانے پینے کی چیزوں کو تیار اور پیدا کرنے والے کے دین اور مذہب کی تحقیق یا ان کی پاکی کا یقین حاصل کرنا، اگرچہ آسانی سے ممکن ہو، ضروری نہیں اور جب تک کسی چیز کے حرام یا ناپاک ہونے کا یقین نہ ہو، ہمیں اسے پاک اور حلال سمجھنا چاہیے۔

- اضطراری حالت میں تمام حرام چیزیں ضرورت کو دور کرنے کی مقدار تک حلال ہو جاتی ہیں۔